

خطے کے امن کے خلاف اسمہ ایٹمی سازشیں!

[illegible]

بلاشبہ ایران اب کو بھی یہ حقیقت نظر میں رکھنا چاہیے کہ سخت جہانات اور جنگی ماحول سے کشمیری میں
موجود انسانی ہمدردی کی وجہ سے اس تناظر میں ایران اسلامی اور صفائی اور اختیار کرتے ہوئے ایسے اقدامات سے اس
کے پاس جو ذرا کہ اس کے زور و کمر سے ہوں۔ یہ ملک پاکستان سے پہلے یہ خطے میں اس
مستحکم کی بات کی ہے اس لئے اسلام آباد میں امریکا اور ایران کے مابین یہ مفاہمت کی بات کی ضرورت
پائی گئی اسے دوبارہ فعال بنانے کی ضرورت ہے۔ اگر دونوں ممالک اس پر پہلے اصولی اتفاق کر
لیں گے تو پھر وہ حالات میں خود کو روم کو فعال کرنے میں بھی کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی طرح
کے پاکستان کو ایران ممالک کے ساتھ جو مسائل پیش آ رہے ہیں وہ دیکھ کر اس کی طرف
امریکا اور ایران مفاہمت کے لئے مثبت صفائی کر دار اور رکھتا ہے۔ اس تناظر میں یہ حقیقت نظر انداز نہیں
کی جا سکتی کہ اگر ایران اور امریکا میں کسی بڑے تصادم کی صورت میں پوری دنیا ایک بڑی جنگ کی لپٹ
میں آجائے گی جس سے عالمی معیشت میں تناظر خود اور پوری دنیا میں مشکلات کا فکاہ بڑھ جائے گی
لہذا ان کو بھی نظر میں رکھنا چاہیے کہ یہ کسی ایک جنگ کی بجائے ایک ایسے تناظر
کوئی تعلق نہیں۔ اس صورت حال میں اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم اور دیگر کثیر الملکیہ عالمی
تنظیموں کی تحریکوں اور اس میں عالمی قانون کی بھی ہمدردی ہے کہ وہ کشمیری کرنے کے لئے فعال
صفائی کر دار اور کرے گی جیسا کہ ایران بھی بڑی جتن و کوشش سے امریکا کو اس کے لئے کامیاب
مشورہ دے گا۔ یہ بڑھ کر ملکی اقدامات چاہئے۔ اس سلسلہ میں اتحاد دہشت
اور ذات کی طرف سے دہشت گردوں کی بھرپور کوشش کی ہے۔ آج کے امریکا اور ایران دونوں
اور اس حقیقت کا رونا کرنا ہو گا کہ باہین و دعت اختیار کیا جائے۔ اگر امریکا اور ایران دونوں
دہشت گردوں سے پہلے اس کے خلاف اسے امریکی اتحاد سے حقیقت پسندانہ طریقے سے
ختم کیے بغیر دہشت گردوں کے دوبارہ ذرا کہ امریکا کریں۔ اس کے لئے
اسلام آباد میں مفاہمت کی ضرورت دوبارہ فعال کرنے کے ذرا امریکا کا تعلق امریکا سے اور اس سے
پھر پھیل کر عالمی تناظر میں اس کو خواب شرمندہ بنایا جا سکتا ہے اور خطے کے اس کے خلاف اس میں
مذاہمت بنائی جا سکتی ہیں۔

پیشتر کانستیتویرنے روہانی آرٹ پر پتنگ پرپس 35/E چٹائی پلازہ فضل حق روڈ بلدیہ اویا
اسلام آباد سے چھپوا کر سیکینڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی ٹی اسلام آباد سے شائع کیا
سکینڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی ٹی اسلام آباد
سرٹیفک نمبر 10، 11th، ایو نیو جی اے ٹیکو اسلام آباد

قوم کی حقیقی کامیابی!

کرنا ہوتا ہے۔ پاکستان میں ریلوے کی تعمیر کا یہ وزیراعظم کی جانب سے ایک ہزار روپے کی رقم پیش کرنا کہ پاکستان کا ایک قدم آگے بڑھ گیا ہے۔ مگر اس کی کامیابی کا انحصار اب بات ہوگا کہ واپس آنے والے جن جن لوگوں کو لیا جڑی تھی، جن جن فیئرز اور اختیارات اور جی ٹی ٹیکس ساتھ کارکنے کے مواقع بھی فراہم کیے جائیں۔ اگر یہ کرکٹ کیس کی فرودہ نظام میں شامل ہو کر پھیلنے لگے تو یہ سراسر سودا گری کے نتائج محدود روپیہ کے ہیں۔ جہن پاکستان کے لیے لائیو سٹاک سے بڑھ کر کسی دوسری چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

[illegible]

حذیفہ رحمٰن والے لنچ کی تلاش

پاک ہے۔ میں نے ایک پیٹ کا برٹ پیچھا دوڑا
تھیں سو روپے تھا۔ دین میں روپے کی کتاب
میں خوشکوں کی یہاں سے اڑا کھا کہ کھڑے
رگن بات ایڑوں کے سر فیر ضرور ہو
جب میں ڈال کے آیا ہوں۔ یہاں تو سان کی
پیٹ ہی دو روپے کی ہے۔ میں نے خرمندہ
خرمندہ سے اعزاز میں تھوڑے سے روپے آگے
پیٹ لیں جانے کی اس نے تھکے لے کر
نظروں سے ہری طرف دیکھا، میں اٹھ کھڑے
لاس میں مڑنا سناں پر آ گیا تھا۔ اس نے کہا
جانے کی ہو کہ پیٹ تھوڑی ہی میں نے کہا
میرے سر کے گرد یہ کیونکہ میں سان کی
ہوں۔ یوں مجھے سو روپے کی آگے پیٹ لیں اور
چاہیں روپے کی دو روپے لیں کہ تھوڑی
کیا۔ پیٹ مجھ کو ہرے میں سناں فراطری
راہ ہوں مجھ جانا! میں بائیں طرف
ہوں۔ میں وزیر یا شیر تو ہوں کہ یہ پرکی
اڑاؤں اور دوپے کے اندر سے ہونے لگے
گئے کہیں میں فحش سے سو روپے کوئی اٹھا
کے کمرے میں تھوڑے عرصے میں آپ پر اٹھا کر
جب میں فیر ضرور ہو ڈال کر پھرتے چلا گیا۔
دیکھا کہ اس ملک میں یہ روز بدترین حالت
جاتے جو عوام کو بے خوف بنانے کے لیے سمجھت
ہوتے اور آپ پر اڑاتے ہیں، کتنے ہی ایسے
بیانے اڑتے روز بے لوگ دیتے ہیں جن میں
ڈھنکی سے اس ملک میں ہر گز کو غرت ہیں،
لوگ تو کہیں کہیں بھی ہو تو پیٹ لیں کسی
الٹی سے کھک میں ہر ایک کو ہونے کے لیے

[illegible]

داغ سے اوجھل نہیں ہو سکتا۔
 دنیا میں ایسا کچھ نہیں ہوئی جن کو کامیاب
 جس کا جینا کا ہے۔ ان جینوں میں قاصد کو لکھا
 جس کی جستجو ایسا ہے اور ان سے پیغام برسانا کہ
 ایک۔ جس قوم نے اس ذیل میں پر کیا۔ کام
 قاصد کو لکھا ہے اور قاصد ہمیشہ جاتی ہیں۔
 جس کو قاصد کو لکھا ہے اور قاصد ہمیشہ جاتی ہیں۔
 جس کو قاصد کو لکھا ہے اور قاصد ہمیشہ جاتی ہیں۔
 ایک ایک تازیہ ہے۔ ہمارے پاس بھی، سبزی،
 جس کے من میں ہے کوئی زیادہ کم نہیں ہے۔
 جن میں اور خاویں ہے وہ بھی قاصد جینوں میں
 برطانوی اور امریکی لاکھ لاکھوں کے خلاف ایسے
 ان کے ان کے برطانوی لاکھ لاکھوں کے انجام دے کے
 ان کو پھر حیرت ہوئی ہے۔
 اور پھر جب کہ 1945 کو فتح ہوئی

سنائی ہے جسے جرت میں ڈالنے والی بات ہے۔
 وہ نے 128 ویں صفحہ پر خرچ کیا ہے۔
 آدھوں نے کہہ کر تو یہی بات 128 ویں صفحہ پر
 روئے گا کہ جسے 130 ویں صفحہ پر لکھا ہے۔
 کسی نے اعتراض کیا تھا۔ مجھ کو بھی لگتا ہے کہ کابینہ
 میں شامل چیئر مین کان کو مذاق اڑانے کا حق
 ہے۔ جس پر اس کی بات ہے کہ حکومت کو کیا فائدہ ہوتا ہے
 جس کے لئے اس نے حکومت عوام کے دھوکے میں
 چمڑک رہی ہے۔

[illegible]

لیکن قاصد کبوتروں کی پٹنیں اس وقت تک باقی تھیں جب تک کسی ایک فریق کو کال فتح یا شکست کا سامنا نہیں ہوا۔ آج بھی قاصد کبوتروں کی یہ پٹنیں موقوف (Disband) نہیں کی گئی ہیں۔

اس موضوع پر مغربی اقوام نے بڑی ریسرچ کی ہے کہ کفر بخیرت کیوں اپنی اڑان میں راستہ نہیں بھولتا اور زمین کی کشش کی رہنمائی میں ایک مقام سے دوسرے مقام تک اڑتا چلا جاتا ہے۔ اگر بڑی عسکری ادب میں اس موضوع پر

لفظ "وقت" کو کئی تفریق و تعبیر آج تک نہیں آیا۔
 جاسکی۔ وقت کو کوسنا ہر اُترا بھلا کہنا یا اس پر تنقید کرنا
 ایک گناہ ہے۔ یہ شخص خود کو علی اللہ علیہ وسلم کا
 فرمان ہے: زمانے (وقت) کو بُرا نہ کہو۔
 میں خود زمانہ ہوں۔" اتالیق الدہریؒ، فرمان
 نبی



عزیز میرزا نے کہا: جانتا ہوں یہ تھا تو میں اس کا۔
آج آج ایسا کہنا ہے کہ دوسرے ہوا ہے
موصلائی رسائی کی دلیل میں بہت کم ہوا ہے
اس میں کم سے کم لوٹ اقوام کی کہنا کہ کشتی گریب
بہرے میں موصلائی رسائی ایک بڑا چیلنج بن جانے
لگی۔ آج آج چیم زدن میں مونی نے کوئی
کتاب کو دنیا کے کہنے کے دوسرے کوئے
کے کہنے کے دوسرے کوئے

اے کے بعد اویس کی ت کا ایک اور ستر ہے
 آدی کو چاہے وقت سے تکرر ہے
 کون جانے کی گھڑی وقت کا بدلے حراج
 وقت کا بدلے حراج
 وقت کا بدلے حراج
 وقت سے ٹوٹل کی گنج

فن وثقافت

350 کروڑ روپے کا کاروبار، کمترینہ کیف بیونی انڈسٹری میں بھی کامیاب

میں (مائیکرو ٹیک) بلی ووڈ کی صوبہ اول کی اداکارہ کترینہ کیف نے فلمی دنیا میں کامیابی کے بعد کاروباری میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کا بھرپور ثبوت دے دیا ہے۔ ان کا بیوٹی برانڈ ”کے بیوٹی“ (Kay Beauty) چند ہی برسوں میں بھارت کے نمایاں کاسمیٹک برانڈز میں شامل ہو چکا ہے، جبکہ تازہ مالیاتی اعداد و شمار کے مطابق اس کی فروخت 350 کروڑ بھارتی روپے سے تجاوز کر چکی ہے۔ کترینہ کیف نے 2019 میں بھارت کے معروف بیوٹی رینل پلیٹ فارم نائیکا (Nykaa) کے اشتراک سے اپنا میک اپ برانڈ

متعارف کرایا تھا۔ ابتدا میں تاقدرین کا خیال تھا کہ اس برانڈ کی مقبولیت صرف اداکارہ کی شہرت تک محدود رہے گی، تاہم وقت کے ساتھ ”کے بیوٹی“ نے معیاری مصنوعات اور صارفین کے اعتماد کی بدولت مارکیٹ میں اپنی الگ شناخت قائم کر لی۔ رپورٹس کے مطابق مالی سال 2026 میں اس برانڈ کی مجموعی فروخت تقریباً 350 کروڑ بھارتی روپے تک پہنچے گی، جوگزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 46 فیصد زیادہ ہے۔ اس نمایاں اضافے نے ثابت کیا ہے کہ کترینہ کیف نے فلمی شہرت کو کامیاب کاروباری حکمت عملی میں تبدیل کرنے میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔

وٹوبرز کی کمائی کے دعوے حقیقت کے برعکس، بشری انصاری



کراچی (خبر ذکیہ) سینئر پاکستانی اداکارہ کی برائی انصاری نے ٹویپ سے ہونے والی آمدنی پرچینا اتارنے سے تپا کے توکل میں یاد پڑ کر کش کرنے والے سارے جوئے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ ان کو کل بھی یہی کہیں کہ بیروز بہت زیادہ کماتے ہیں جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے خصوصاً جب تک بیروز نام صرف اتارنے کی بات نہیں کرتی بیروز کے مزید یہ بھی یاد آ کر صرف شوٹنگ خدوں کے انہوں کو یاد آ کر تھا کہ آج ان کی

سونم وانگیک کی بھوک ہڑتال کو

[illegible]

لو جہاد کا الزام، عام خان کو بھی لارنس بشنوی گینگ کی قتل کی دھمکی

[illegible]

A collection of various musical instruments arranged together. On the left is a black grand piano. Next to it is a violin. In the center is an acoustic guitar. To the right of the guitar is a saxophone. Further right is a drum set. On the far right is a double bass. The instruments are set against a background with a red top half and a white bottom half.

تنقید سے فرق نہیں پڑتا، نادیہ خان کا ناقدین کو دو ٹوک جواب



گرچی (خوبز ڈیک) اکادارہ نادب خان نے ناقدین کو دو ٹوک جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں اس تنقید سے کھنکھرائیں نہیں پڑتا۔ لی وی پروگرام کیا ڈراما ہے؟ تنقید کرنے کے لئے وہ نادب خان کے کہیں ”پلے وائرل“ ہو چکے ہیں۔ برطان کرتا تھا لیکن اب نہیں کرتا۔ لوگ نہ چاہتے ہیں، اس تنقید سے کوئی فائدہ نہیں پڑتا۔ نادب خان نے اسی دوران ڈراما ”خیرین“ پر مزید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ”لیکن میں کوئی خیال سامنے نہیں رکھتی۔ میں مرکزی کردار میں بلکہ با با کو کلاش نہ ڈراما دیکر

